سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ACT NO.I OF 2010

بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی ایٹ لیاری، کراچی ایکٹ، ۲۰۰۹

THE BENAZIR BHUTTO UNIVERSITY AT LYARI, KARACHI ACT, 2009

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان، نفاذ اور شروعات

Short title, application and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئت

Incorporation

۴۔ یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

۵۔ یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

۶۔ یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی

University open to all classes, creeds, etc

۷۔ یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

۸۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۹۔ چانسلر

Chancellor

۱۰۔ معائنہ

Visitation
۱۱۔ پرو چانسلر
Pro Chancellor
۱۲۔ وائس چانسلر
Vice Chancellor
۱۳۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
۱۴۔ پرو وائس چانسلر
Pro Vice Chancellor
۱۵۔ رجسٹرار
Registrar
۱۶۔ مالیات کا ڈائریکٹر
Director of Finance
۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
۱۸۔ چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور ریزیڈنٹ آڈیٹر
The Chief Accountant, Bursar and Resident Auditor
۱۹۔ دوسرے کل وقتی عملدار
Other Whole time Officers
۲۰۔ اتھارٹیز
Authorities
۲۱۔ سینیٹ
Senate
۲۲۔ سینیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Senate
۲۳۔ سنڈیکیٹ
The Syndicate
۲۴۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate
۲۵۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

۲۶۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council
۲۷۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities
۲۸۔ کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities
۲۹۔ اسٹیچوٹس
Statutes
۳۰۔ ضوابط
Regulations
۳۱۔ اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
۳۲۔ قواعد
Rules
۳۳۔ الحاق
Affiliation
۳۴۔ الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational institutions
۳۵۔ الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions
۳۶۔ الحاق ختم کرنا
Withdrawal of affiliation
۳۷۔ الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل
Appeal against refusal or withdrawal of affiliation
۳۸۔ ادارے یا کالج کو تحویل میں لینا
Taking over of institution or college
۳۹۔ یونیورسٹی فنڈ
University Fund
۴۰۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts
۴۱۔ سبب بتانے کا موقعہ

Opportunity to show case

۴۲۔سنڈیکیٹ کو اپیل یا اس کی طرف سے نظرثانی

Appeal to and review by the Syndicate

۴۳۔ سپر اینوئیشن کی عمر

Age of superannuation

۴۴۔ پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووی‌ڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

۴۵۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۴٦۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

۴۷۔ اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

۴۸۔ اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

۴۹۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

۵۰۔ فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

۵۱۔ ایکٹ کے نفاذ کے وقت رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the Act

۵۲۔دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

۵۳۔ ضمانت

Indemnity

۵۴۔ عملداروں، اساتذہ یا ملازمین کو کسی حکومت یا تنظیم کے زیر دست کام کرنے کے لیئے طلب کرنے کا اختیار

Power to require officers, teachers or employees to serve under any Government or Organizations

فرسٹ اسٹیچوٹس
(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۹)

The First Statutes
(See section 49)

۱۔ فیکلٹیز
Faculties

۲۔ ڈین
Dean

۳۔ تدریسی شعبہ
Teaching Department

۴۔ بورڈس آف اسٹڈیز
Boards of Studies

۵۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and Research

۶۔ سلیکشن بورڈ
Selection Board

۷۔ سلیکشن بورڈ کے کام
Functions of Selection Board

۸۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی
The finance and Planning Committee

۹۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام
Functions of the Finance and Planning Committee

۱۰۔ الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

۱۱۔ نظم و ضبط کمیٹی
Discipline Committee

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ACT NO.I OF 2010

بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی ایٹ لیاری، کراچی ایکٹ، ۲۰۰۹

THE BENAZIR BHUTTO UNIVERSITY AT LYARI, KARACHI ACT, 2009

[۲۸ جنوری ۲۰۱۰]

ایکٹ جس کے ذریعے لیاری کراچی میں بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی قائم کی جائے گی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ لیاری کراچی میں بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح بنا کر عمل میں لایا جائے گا:

باب -I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان، نفاذ اور شروعات

Short title, application and commencement

۱- (۱) اس ایکٹ کو بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی ایٹ لیاری، کراچی ایکٹ، ۲۰۰۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "الحاق شدہ کالج"سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نہ جائے؛

(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۲۱ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی

ایک؛

(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(e) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛

(f) "کمیشن" سے مراد ہائیر ایجوکیشن کمیشن؛

(g) "تشکیل دیا گیا کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(h) "ڈین" سے مراد بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین یا چیئرپرسن؛

(i) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویزن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

(j) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛

(k) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(l) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(m) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(n) "پرنسپال" سے مراد کالج کا سربراہ؛

(o) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو میڈیسن، انجنیئرنگ، زراعت، کامرس، تعلیم، قانون، فائن آرٹس یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں پروفیشنل مضامین بیان کیا گیا ہو؛

(p) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد:

(i) یونیورسٹی کا گریجوئیٹ جس کا نام

یونیورسٹی کے اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛ یا

(ii) دوسری کسی یونیورسٹی کا گریجوئیٹ جو عارضی طور پر یونیورسٹی کے دائرہ اختیار والے علاقے میں رہتا ہو، جس کا اس مقصد کے لیئے یونیورسٹی کے رکھے ہوئے رجسٹر میں نام داخل کیا گیا ہو؛

(q) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیئے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رتبی میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛

(r) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(s) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کی تحت ترتیبوار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛

(t) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

ہیئت Incorporation

(u) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرس یا پوسٹ گریجوئیٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛

(v) "تدریسی شعبہ" سے مراد تدریسے شعبہ جو یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا اور انتظام کیا یا پہچان دیا گیا ہو؛

(w) "یونیورسٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی لیاری کراچی؛

(x) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی

کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور

(y) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب -II
یونیورسٹی
Chapter-II
The University

۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت لیاری کراچی میں بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University

(۲)یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر اور پرو چانسلر اور:

(a) مین کیمپس میں وائس چانسلر، ڈینس، کالجوں کے پرنسپال، تشکیل دیئے گئے اداروں کے ڈائریکٹرس، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، مالیات کے ڈائریکٹر، امتحانات کا کنٹرولر، چیف اکاؤنٹنٹ، برسر ریزیڈنٹ آڈیٹر اور دوسرے ایسے عملدار جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(b)اضافی کیمپس میں، پرو وائس چانسلر، ڈینس، تدریسی شعبوں کے چیئرمین اور ایسے دوسرے عملدار جو چانسلر کی طرف سے حکومت کی سفارش پر وقتاً فوقتاً مقرر کیئے جائیں۔

(ii)سینیٹ، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور یونیورسٹی کی دوسری اتھارٹیز کے میمبر؛

(iii) یونیورسٹی کے سارے اساتذہ؛ اور

(iv) امیریٹس پروفیسرس؛

بشرطیکہ چانسلر، حکومت کی سفارش پر یونیورسٹی کے ضابطے اور زیر انتظام ادارے یا کالج میں بورڈ آف گورنرس تشکیل دے سکتا ہے، جس میں شق (i) کی ذیلی شق (b) میں بیان کردہ عملدار اور ملازم شامل ہوں گے۔

(۳)یونیورسٹی بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی ایٹ لیاری کراچی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔
(۴)یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔
۴۔یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
(a) تدریس کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھےاور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛
(b)یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے پڑھائی کا کورس اور نصاب بیان کرنا؛
(c)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لی ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛
(d)بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظور شده افراد کو اعزازی ڈگریاں یا دوسرے اعزاز دینا؛
(e)ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں، جیسے وہ طے کرے؛
(f)ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛
(g)بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛
(h)بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات کو

خَتم کرنا؛
(i) الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتا کرنا؛
(j)دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گذارے ہوئے عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی منظوری رد کرنا؛
(k)دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛
(l)پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلےمیں افراد مقرر کرنا؛
(m)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛
(n)یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو پہچان دینا یا ایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا؛
(o)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز، برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛
(p)تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لیئے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛
(q) یونیورسٹی اور کالجوں کے شاگردوں کی رہائش پر ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالس بنانا اور انتظام کرنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کی

یونیورسٹی کا دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی
University open to all classes, creeds, etc

منظوری دینا یا لائسنس دینا؛
(r)یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛
(s)ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛
(t)تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛
(u)ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛
(v)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛
(w)تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛ اور
(x)ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے ایک تعلیمی، تربیتی اور تحقیق والی جگہ کے طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

۵۔ (۱) جب تک کچھ کسی قانون کے متضاد نہ ہو یونیورسٹی کو اس کے کیمپسز کی حدود میں دائرہ اختیار ہوگا اور کالجوں کے سلسلے میں کراچی کی ایسی حدود میں جیسے حکومت کی طرف سے بیان کی گئی ہوں:
بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے دائرہ اختیار میں

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

تبدیلی لا سکتی ہے؛

(۲)کوئی بھی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علائقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳)یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کر سکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشرطیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

چانسلر
Chancellor

٦۔ (۱) یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے وابستہ ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجےیا رنگ کی بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ یہ سیکشن شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی تعلیم سے نہیں روکے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ساری سیٹوں کے ۵۰ فیصد سیٹیں کراچی کے پسماندہ علاقوں کے اصلی شاگردوں کے لیئے مخصوص ہوں گی:

(a) لیاری ٹاؤن
(b) کیماڑی ٹاؤن
(c) ملیر ٹاؤن؛ اور
(d) گڈاپ ٹاؤن۔

معائنہ
Visitation

۷۔ (۱) مختلف کورسز میں جانی پہچانی تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ

طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرس، ٹیوٹوریلس، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

(۲)پہچان دی گئی تدریس کے لیئے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -III
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-III
Officers of the University

۸۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛
(ii) پرو چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) پرو وائس چانسلر؛
(v) ڈینس؛
(vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(viii) رجسٹرار؛
(ix) مالیات کا ڈائریکٹر؛
(x) امتحانات کا کنٹرولر؛
(xi) چیف اکاؤنٹنٹ؛
(xii) برسر؛
(xiii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
(xiv) لائبریرین؛ اور
(xv) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

پرو چانسلر
Pro Chancellor

۹۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice

Chancellor

(۲)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
(۳)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروایاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروایاں ختم کر سکتا ہے۔
(۴)ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔
(۵)چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے جمع کرائے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔
(٦)چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا
(ii) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا
(iii) جس کو پاکستان کی کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

(۷)چانسلر اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اور حکومت کے عام یا خاص احکامات کے تحت یونیورسٹی کے مین کیمپس میں کسی اتھارٹی، عملدار یا ملازم کے سارے یا کوئی بھی اختیارات اور کام اس کے ایڈیشنل کیمپس کی کسی اتھارٹی، عملدار، ملازم یا دوسرے کسی شخص کی طرف منتقل کر سکتا ہے اور ایسے ایڈیشنل کیمپس میں ایسے اختیار استعمال کرنے اور کام سرانجام دینے کے لیئے اور اس مقصد کے لیئے چانسلر حکومت سے مشورے کے بعد ایڈیشنل کیمپس میں

نئی آسامیاں اور عہدے پیدا کر سکتا ہے۔
۱۰۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

(i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز، میوزیمس، ورکشاپس اور اوزار؛

(ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا یا الحاق شدہ؛

(iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ امتحان؛ اور

(v) چانسلر مندرجہ بالا ہر کیس کے سلسلے میں سنڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کے لیئے نوٹیس دے سکتا ہے، اور سنڈیکیٹ کو وہاں پیش کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

(۲)چانسلر ایسےہر ایک کیس میں کی گئی جانچ پڑتال کے نتائج پر سنڈیکیٹ کا توجہ دلائے گا اور سنڈیکیٹ کو ایسی جانچ یا انکوائری کرنے میں نمائندگی دے گا۔

(۳)سنڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے پر قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان گیا گیا ہو۔

(۴)جہاں سنڈیکیٹ بیان کردہ وقت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو

پرو وائس چانسلر
Pro Vice Chancellor

رجسٹرار
Registrar

پھر چانسلر سنڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ وضاحت یا کسی عرضداشت کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

مالیات کا ڈائریکٹر
Director of Finance

۱۱۔ (۱) وزیر تعلیم پرو چانسلر ہوگا۔

(۲)چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔

۱۲۔ (۱) ایک وائس چانسلر ہوگا جو نامور تعلیم دان اور منفرد منظم ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے پر مقرر کیا جائے گا؛

(۲)کسی بھی وقت جب وائیس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہے۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

۱۳۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور ریزیڈنٹ آڈیٹر
The Chief Accountant, Bursar and Resident Auditor

(۲)وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی

دوسرے کل وقتی عملدار
Other Whole time Officers

میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

اتھارٹیز
Authorities

(۴)وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مدوں میں فنڈ کی ہیرا پھیری کرنا؛

سینیٹ
Senate

(iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا ان کو دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق،

امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(ix) ادائگی کے بی ایس ١٦ تک بنیادی اسکیلس میں آسامیوں پر تقرریاں کرنا۔

۱۳۔ (۱) چانسلر حکومت کے مشورے پر اور وائس چانسلر سے مشورے کے بعد مین کیمپس یا اضافی کیمپس، اگر کوئی ہو، یا دونوں کیمپسز کے لیئے مشترکہ طور پر یا علحدہ علحدہ ایسی شرائط و ضوابط کے تحت اور ایسے عرصے کے لیئے جو ایک وقت چار سال سے زائد نہ ہو، جیسے چانسلر طے کرے،پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتاہے۔

۲۲۔ سینیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Senate

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پرو وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے، وہ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور وائس چانسلر کے کام سرانجام دے سکتا ہے یا ایسے دوسرے اختیار یا کام کیمپس کے سلسلے میں استعمال کر سکتا ہے، جن کے لیئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جو چانسلر اس کو منتقل کرے۔

(۳)پرو وائس چانسلر، اگر مقرر کیا گیا ہے، سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا اور دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت یونیورسٹی میں شامل اور دفعہ ۹ کے تحت یونیورسٹی کا عملدار سمجھا جائے گا۔

سنڈیکیٹ
The Syndicate

۱۵۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اورچانسلر کی طرف سے حکومت کے تجویز کردہ افراد میں سے مقرر کیا جائے گا، وہ یہ کام کرے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا؛
(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛
(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر بنائے گا؛
(d) مختلف اتھارٹیز کے میمبران کی بیان کردہ طریقہ کے تحت انتخابات کرائے گا؛ اور
(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱٦۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے، وہ یہ کام کرے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛
(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرے گا؛
(c) یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی

کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور

(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ڈائریکٹر فنانس کی چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے مدد کی جائے گی۔

۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۸۔ چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے کل وقتی عملدار ہوں گےاور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے سنڈیکیٹ طے کرے۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of Syndicate

۱۹۔ دفعہ ۸ میں بیان کردہ سارے دوسرے عملدار حکومت کی طرف سے بااختیار بنائے گئے ایسے عملدار اور اتھارٹی ک طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے وہ طے کرے۔ وہ اپنی ذمیداریاں اس طرح ادا کریں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

Authorities of the University

۲۰۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛

(ii) سنڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iv) بورڈس آف فیکلٹیز؛
(v) بورڈس آف اسٹڈیز؛
(vi) سلیکشن بورڈ؛
(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(ix) الحاق کمیٹی؛
(x) ڈسیپلین کمیٹی؛ اور
(xi) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسےاسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۱۔ (۱) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(i) چانسلر؛
(ii) پرو چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) پرو وائس چانسلر، اگر کوئی مقرر کیا گیا ہو؛
(v) سنڈیکیٹ کے میمبر؛
(vi) ڈینس؛
(vii) ڈائریکٹرس؛
(viii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
(ix) یونیورسٹی پروفیسرس اور امیریٹس پروفیسرس؛
(x) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(xi) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یا استاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایا جاتا ہو)؛
(xii) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپال ایسے کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
(xiii) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال کی ملازمت کا تجربہ ہو سارے یونیورسٹی کے اساتذہ کی

طرف سے منتخب کیئے جائیں گے۔

(xiv) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈس آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xv) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xvi) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال کی ملازمت کا تجربہ ہو یونیورسٹی کے سارے اساتذہ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xvii) دو رجسٹرڈ گریجوئیٹس ایسے سارے گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xviii) فائن آرٹس، سائنسز اور دوسروے شعبوں میں ماہر تین افراد ہر کیٹیگری میں سے ایک؛

(xix) رجسٹرار؛

(xx) مالیات کا ڈائریکٹر؛

(xxi) امتحانات کا کنٹرولر؛ اور

(xxii) لائبریرین؛

(۲)چانسلر یا اس کی غیر حاضری میں، پرو چانسلر یا دونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(۳)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۴)سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(۵)سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

۲۲۔اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو

مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سنڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس کو تسلیم کرنا اور دفعہ ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ کے تحت ان کو نیکال کرنا؛

(b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قراداد منظور کرنا؛

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Academic Council

۲۳۔ (۱) سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) پرو وائس چانسلر، اگر مقرر کیا گیا ہو؛

(iii) صوبائی اسیمبلی کے تین میمبر صوبائی اسیمبلی کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) قومی اسیمبلی کا ایک میمبر قومی اسیمبلی کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(v) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا ایک جج؛

(vi) ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کی

رینک سے کم نہ ہو؛

(vii) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نامزد کردہ؛

(viii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(ix) ایک پروفیسر یونیورسٹی کے پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(x) ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(xi) اسسٹنٹ پروسروں کی طرف سے یونویرسٹی کا ایک اسسٹنٹ پروفیسر ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(xii) ایک لیکچرر جس کو ملازمت کا کم از کم دو سال کا تجربہ ہو یونیورسٹی کے لیکچرروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(xiii) تین نامور افراد چانسلر کی طرف سے حکومت کی تجویز کردہ افراد میں سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiv) الحاق شدہ کالج کا ایک پرنسپال حکومت کی سفارش پر چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(xv) ایک عالم اور ایک عورت جو کسی تعلیمی ادارے میں ملازمت نہ کرتے ہوں چانسلر کی طرف سے حکومت کے تجویز کردہ افراد میں سے نامزد کیئے جائیں گے۔

دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات

Constitution, functions and powers of other Authorities

کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں

Appointment of committees by certain Authorities

گے۔

(۳)سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

استیچوٹس

Statutes

۲۴۔(۱)سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد اور فنڈس رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے یونیورسٹی کے فنانسز، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریاں سنبھالنا اور چلانہ اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹ مقرر کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛

(c) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈس کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

(d) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقل کرنا یا منتقلی قبول کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ سارے رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛

ضوابط
Regulations

(g) کسی نہ استعمال کی گئی رقم کے ساتھ یونیورسٹی سے متعلقہ کوئی رقم ٹرسٹس ایکٹ، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کا ایکٹ ۱۱) کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ کن سکیورٹیز میں لگانہ اور غور منقولہ جائیداد خرید کرنے میں یا ایسے دوسرے کسی طریقے، جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کے سلسلے میں ملے ہوئے اختیارات کے سلسلے میں؛

(h) یونیورسٹی کو منتقل کی گئی کوئی جائیداد اور گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر کنٹریبیوشنز حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

(i) یونیورسٹی کے نیکال کے وقت مخصوص مقاصد کے لیئے رکھے گئے کوئی فنڈس کا انتظام کرنا؛

(j) طریقہ طے کرنا، یونیورسٹی کی عام مہر تحویل میں دینا اور اس کے استعمال کا انتظام کرنا؛

(k) یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری چیزیں فراہم کرنا؛

(l) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(m) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(n) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛

(o) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ

پڑتال کروانا؛

(p) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈیا ختم کرنا؛

(q) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(r) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بی ایس ۱۷ اور اس سے اوپر آسامیوں پر یونیورسٹی کے استاد یا ملازم مقرر کرنا؛

(s) نامور اور امیریٹس پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(t) بیان کردہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں دینا؛

(u) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں بیان کرنا؛

(v) عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمیت سے برطرف کرنا؛

(w) ایسے معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا جن کے لیئے رپورٹ کرنے کے لیئے کہا گیا ہو؛

(x) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(y) سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے اسٹیچوٹس کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛

(z) دفعہ ۳۱ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان

اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی

Amendment and repeal of statutes and regulations

قواعد

Rules

الحاق
Affiliation

کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط پر غور کرنا اورکام کرنا؛ بشرطیکہ سنڈیکیٹ اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛

(aa) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا، اور اس سلسل میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا؛

(bb) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو منتقل کرنا؛ اور

(cc) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس ایکٹ کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہیں۔

۲۵۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
(ii) پرو وائس چانسلر، اگرمقرر کیا گیا ہو؛
(iii) ڈینس،
(iv) ڈائریکٹرس؛
(v) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپال؛
(vi) پروفیسر امیریٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرس؛
(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(viii) سیکریٹری تعلیم یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو ایڈیشنل رینک سے کم نہ ہو؛
(ix) دو ایسوسی ایٹ پروفیسرس یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ

پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) چار اسسٹنٹ پروفیسرس اور لیکچررز ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے چار پرنسپال ایسے سارے کالجوں کے پرنسپالس میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجوں اور ایک وومنس کالجوں میں سے ہوگا؛

(xii) الحاق شدہ کالجوں کے پانچ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالج میں کم از کم پانچ سال ملازمت کا تجربہ ہو، ماسوائے پرنسپالس کے، ایسے سارے الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجوں اور ایک وومنس کالجوں میں سے ہوگا؛

(xiii) آرٹس، سائنسز اور شعبوں میں نامور تین افراد جن میں ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک چانسلر کی طرف سے حکومت کے تجویز کیئے گئے اشخاص میں سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiv) رجسٹرار؛

(xv) لائبریرین؛ اور

(xvi) امتحانات کا کنٹرولر؛

(۲)نامزدگی یا انتخاب کے ذریعے مقرر کردہ میمبران تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔

الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational institutions

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions

الحاق ختم کرنا
Withdrawal of affiliation

۲٦۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سنڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛

(c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلا دینا؛

(d) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط کا تشکیل دینا؛

(e) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛

(f) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے تجویزات پر غور کرنا یا تجاویز تشکیل دینا؛

(g) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشوں پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈس آف فیکلٹیز اور بورڈس آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی،

الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

ادارے یا کالج کو تحویل میں لینا

Taking over of institution or college

اکیڈمک کاؤنسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے بورس جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں:

(h) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛

(i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلس اور انعامات کا انتظام کرنا؛

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

(j) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لیئے ضوابط تیار کرنا؛

آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts

(k) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛ اور

(l) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۲۷۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس ایکٹ میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۸۔ سینیٹ، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھیں اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹیز کے میمبر نہ ہوں۔

باب -V
اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد
Chapter-V
Statutes, Regulations and Rules

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to

show case

سنڈیکیٹ کو اپیل یا اس کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and review by the Syndicate

۲۹۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کے لیئے پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(b) عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین کے ادائگی کے اسکیلز اور ملازمت کے دوسرے شرائط و ضوابط؛

(c) رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر تیار کرنا؛

(d) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛

۴۳۔ سپر اینوئیشن کی عمر
Age of superannuation

(e) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا اور ایسی مراعات ختم کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کی میمبرشپ کے لیئے انتخابات منعقد کرنا اور متعلقہ معاملات؛

(g) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا قیام؛

(h) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں:

(i) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائیزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ
Pension, insurance, Gratuity, Provident

(j) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛

(k) یونیورسٹی ے ملازمین کی صلاحیت

اور نظم و ضبط؛

(l) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کے عدد اور امتحانات کے پیپرس کے؛ اور

(m) اس ایکٹ کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

(۲)سنڈیکیٹ قوانین کا ڈرافٹ سینیٹ کو پیش کرے گی، جو تجویزات پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بنا تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سنڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے:

بشرطیکہ کوئی بھی قوانین کا ڈرافٹ تجویز نہیں کرے گی جو یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات پر اثرانداز ہو، جب تک کسی اتھارٹی کی طرف سے تجویز پر بیان کرنے کا موقعہ فراہم نہ کیا گیا ہو؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a) اور (b) میں بیان کردہ معاملات میں سے کسی بھی اعک سے متعلقہ قوانین کا ڈرافٹ چانسلیر کو بھیجا جائے گا اور تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کی طرف سے منظوری دی جائے؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (k) میں بیان کردہ معاملات میں سے کسی ایک سے متعلقہ قانون چانسلر کی طرف سے بنایا جائے گا۔

۳۰۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز ؛

(b) طریقہ جس کے تحت دفعہ ۷ کی ذیلی

Fund and Benevolent Fund

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

دفعہ (۱) میں بیان کردہ تسلیم شدہ تدریس کا انتظام کیا اور فراہم کی جائے گی؛

(c) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دی جائے گی اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛

(e) امتحان منعقد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلا کے لیئے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائگیاں کی جائیں گی؛

(g) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط؛

(h) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کے لیئے فیس لگانے کے؛

(i) ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛

(j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛

(k) فیلوشپس، اسکالر شپس، انعام، میڈلس اور اعزازیہ دینا؛

(l) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛

(m) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(n) لائبریری کا استعمال؛

(o) تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(p) دوسرے سارے معاملات جو اس ایکٹ

اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

ایکٹ کے نفاذ کے وقت رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the Act

دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

ضمانت

Indemnity

عملداروں، اساتذہ یا ملازمین کو کسی حکومت یا تنظیم کے زیر دست کام کرنے کے لیئے طلب کرنا

Power to require

یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جاتے ہیں۔

officers, teachers or employees to serve under any Government or Organizations

(۲) ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کیئے جائیں گے اور منظوری کے لیئے سنڈیکیٹ کو جمع کرائے جائیں گے جو ان کو منظور کر سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا ان کو واپس دوبارہ غور کرنے کے لیئے اکیڈمک کاؤنسل کو بھیج سکتی ہے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کیا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سنڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

فرسٹ اسٹیچوٹس

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۹)

The First Statutes

(See section 49)

۳۱۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔

فیکلٹیز

Faculties

۳۲۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں:

بشرطیکہ سنڈیکیٹ کے علاوہ سینیٹ کی دوسری کسی اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛

بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۲)سنڈیکیٹ یونیورسٹی سے متعلق کسی معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتی ہے، جو خاص طور پر اس ایکٹ، قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

باب -VI

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق

Chapter-VI
Affiliation of Educational Institutions to the University

۳۳-(۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(i) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہے یا اس کے لیئے مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(ii) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقےکام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(iii) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرط و ضوابط بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے والے ہیں:

(iv) تعلیمی ادارے کو اپنے عملے اور دیگر ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے موزوں قواعد ہیں؛

(v) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں کی رہائش کے لیئے بنائی جایں گی، جو اپنے والدین یا سنبھالے والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹیلس یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکیں گے، نظرداری اور شاگردوں کی طبی اور

عام بہبود کے سلسلے میں؛

(vi) لائبریری اور لائبریری کے زیادی انداز میں خدمات کے لیئے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

(vii) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیئے مکمل بھری ہوئی لیباریٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیئے انتظام کیئے گئے ہیں؛

ڈین
Dean

(viii) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپال کی رہائش اور تدریسی عملے کے میمبران کی رہائش کے لیئے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیئے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

تدریسی شعبہ
Teaching Department

(ix) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم یا نظم و ضبط کے مفاد کے لیئے نقصانکار نہیں ہوگا۔

(۲)درخواست میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی اور تدریسی عملے میں تبدیلیوں کے حوالے سے یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔

بورڈس آف اسٹڈیز
Boards of Studies

(۳)ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقہ کار اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴)سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی

ادارے کو الحاق دےیا الحاق سے انکار کر سکتی ہے۔
بشرطیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ فیصلے کے خلاف تعلیمی ادارے کو عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔
۳۴۔ جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

۳۵۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جو یونیرسٹی اس کی صلاحیت اور تعلیمی اداری کی اہلیت جاننے کے لیئے طلب کرے۔
(۲)یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔
۳٦۔ (۱) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس ایکٹ میں بیان کردہ ضروریات پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سنڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی عرضداشت پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم

کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔
(۲)الحاق ختم کرنے کے لیئے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
۳۷۔ کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سنڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینیٹ میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

۳۸۔(۱) چانسلر کسی الحاق شدہ ادارے یا کالج کی درخواست پر ہدایت کر سکتا ہے کے ایسے ادارے یا کالج کا ضابطہ اور انتظام یونیورسٹی کی طرف سے تحویل میں لیا جا سکتا ہے۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and Research

(۲)چانسلر ایسے ادارے یا کالج کے بہتر انتظام اور ضابطہ کے لیئے حکومت کی تجویز پر ایک بورڈ آف گورنرس تشکیل دے سکتا ہے۔
(۳)بورڈ آف گورنرس مشتمل ہوگا:
(i) پرو چانسلر (چیئرمین)
(ii) وائس چانسلر (وائس چیئرمین)
(iii) ایسے دوسرے میمبرس جو چانسلر کی طرف سے حکومت کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں۔
(۴)چانسلر کی خاص یا عام ہدایت کے تحت بورڈ آف گورنرس ایسے ادارے یا کالج کی عام نظرداری اور ضابطہ سنبھال سکتا ہے اور ان اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ وہ کر سکتا ہے:
(a) یونیورسٹی کی وقتاً فوقتاً جاری کردہ گائیڈ لائنس کی روشنی میں ادارے یا کالج کو چلانے کے لیئے پالیسی تشکیل دے سکتا ہے؛

(b) ادارے یا کالج کی جائیداد پر ضابطہ رکھ اور انتظام کر سکتا ہے؛

(c) ادارے یا کالج کے فنڈس، فنانسز، اثاثوں اور سرمایہ کاریوں کا انتظام کرنا اور چلانا؛

(d) ادارے یا کالج کے اکاؤنٹس کا انتظام کرنا اور ایسے اکاؤنٹس کے بیان کردہ طریقے کے تحت آڈٹ کرنا؛ اور

(e) ادارے یا کالج کے اساتذہ اور دیگر ملازمین مقرر کرنا اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنے کا اختار حاصل ہوگا۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

باب -VII

یونیورسٹی فنڈ

Chapter-VII
University Fund

۳۹۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

۴۰۔(۱) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(۳)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

سلیکشن بورڈ کے کام

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس حکومت کی طرف

Functions of Selection Board	سے اس مقصد کے لیئے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت سال میں ایک مرتبہ آڈٹ کرائے جائیں گے۔ (۵)حکومتی آڈیٹر کے اعتراضات ڈائریکٹر آف فنانس کی درستگیوں کے ساتھ سنڈیکیٹ کو پیش کیئے جائیں گے۔
	باب -VIII **عام گنجائشیں** **Chapter-VIII** **General Provisions**
مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی The finance and Planning Committee	۴۱۔ علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزون موقعہ فراہم نہ کیا جائے ۔
مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام Functions of the Finance and Planning Committee	۴۲۔ جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم سنڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ نظرثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا۔

۴۳۔ یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم یونیورسٹی ملازمت سے رٹائر کرے گا:

(i)ایسی تاریخ پر، جب اس نے ملازمت کے پچیس سال مکمل کیئے ہوں، اس کے بعد وہ پینشن یا دوسرے رٹائرمنٹ کے فواعد کے لیئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایت کرے:

(ii) جہاں شق (i) کے تحت کوئی ہدایت نہ کی گئی ہے، تو ساٹھ سال عمر مکمل ہونے پر رٹائر کرے گا۔

وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد مقرر کردہ اتھارٹی یا شخص جو مقرر کردہ اتھارٹی کی طرف سے اس سلسل میں بااختیار بنایا گیا ہو، جو متعلقہ عملدار، استاد یا دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہ ہو۔

۴۴۔(۱) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لیئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲)جہاں کوئی پرووِیڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، پرووِیڈنٹ فنڈس ایکٹ، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

۴۵۔ (۱) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس ایکٹ میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۶پر اثرانداز نہیں ہوگا۔

(۳)جہاں کسی اتھارٹی میں نامزد کردہ یا منتخب میمبر مسلسل تین میٹنگس میں حاضر ہونے میں

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

نظم و ضبط کمیٹی
Discipline Committee

ناکام ہوتا ہے تو وہ میمبر نہیں رہے گا۔
(۴)کوئی میمبر جس نے کوئی اسائنمنٹ قبول کی ہو یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے یونیورسٹی سے ایسے عرصہ کے لیئے غیر حاضر رہتا ہے، جو چھہ ماہ سے کم نہ ہو تو اس کو استعیفیٰ دیا گیا سمجھا جائے گا اور اس کی سیٹ خالی سمجھی جائے گی۔
۳٦۔ کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔
۳۷۔جہاں اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔
۳۸۔اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرری پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سنڈیکیٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
۳۹۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹومیمبر کے انتخاب، تقرری یا

نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

۵۰۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، سندھ کا گورنر فرسٹ اسٹیچوٹس نافذ کریگا، جن کے لئے سمجھا جائے گاکہ وہ دفعہ۲۸ کے مطابق بنائے گئے ہے اور وہ اس وقت تک نافذ ہوگا جب تک ان کو نئی اسٹیچوٹس سے بدلایا نہیں جاتا، جو کہ اس ایکٹ کی روشنی میں بنائے جائےگے۔

۵۱۔ اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل اس ایکٹ کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی کسی گنجائش کے عمل درآمد ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۵۲۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

۵۳۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اختیاری یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۵۴۔(۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو:

(a)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جیسے چانسلر عوامی مفاد میں اور حکومت کے مشورے سے ہدایت کرے، کسی سرکاری عہدے یا کسی دوسری یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں خدمت سرانجام دے سکتا ہے؛ بشرطیکہ استاد کی صورت میں، ہدایت

جاری کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائے گا؛

(b)چانسلر عوامی مفاد میں اور سرکار سے مشورے کے بعد یونیورسٹی میں کسی بھی عہدے پر کوئی بھی سرکاری ملازم یا دوسری کسی یونیورسٹی یا تعلیمی اور تحقیقی ادارے کا ملازم بھرتی کر سکتا ہے؛ بشرطیکہ استاد کی صورت میں، ہدایت جاری کرے سے پہلے سلیکشن بورڈ سے مشورہ کیا جائے گا۔

(۲)جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی مقرری یا بدلی کی جاتی ہے، مقرر ہونے والے یا تبادلہ ہونے والے کی ملازمت کے شرائط و ضوابط اس کی تقرری یا تبادلے سے پہلے اس کو ملنے والے فوائد گذشتہ ملازمت کے فوائد سے کم نہیں ہوں گے۔

پہلے قوانین

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۹)

The First Statutes

(See Section 49)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(i) آرٹس کی فیکلٹی؛
(ii) سائنس کی فیکلٹی؛
(iii) تعلیم کی فیکلٹی؛
(iv) قانون کی فیکلٹی؛
(v) ادویات کی فیکلٹی؛
(vi) اسلامک اسٹڈیز کی فیکلٹی؛
(vii) مینیجمنٹ، بزنس ایڈمنسٹریشن اور کامرس کی فیکلٹی؛
(viii) فارمیسی کی فیکلٹی؛
(ix) سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛
(x) لینگویج اور کلچر اسٹڈیز کی فیکلٹی؛
(xi) پالیسی پلاننگ اور ڈولپمنٹ کی

فیکلٹی؛
(xii) میرین سائنسز کی فیکلٹی؛
(xiii) ایسی دوسری فیکلٹیز جو قوانین میں بیان کی جائیں۔
(۲)آرٹس، سائنس، بزنس ایڈمنسٹریشن میں بورڈس آف فیکلٹیز اور ہر ایک مشتمل ہوگا:
(i) ڈین؛
(ii) فیکلٹی میں شامل ہر تدریسی شعبے کے پروفیسرس اور چیئرمین؛
(iii) ایک لیکچرر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر ہر ایک شعبے میں ترتیبوار سینیارٹی کی بنیاد پر مقرر کیئے جائیں گے؛اور
(iv) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو اگرچہ فیکلٹی کے میں شامل نہیں ہونگے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں سوپنے ہوئے مضامین پر خاص عبور ہوگا۔
(۳)تعلیم، قانون اور میڈیسن میں بورڈس آف فیکلٹیز ، ہر ایک مشتمل ہوگا:
(i) ڈین،
(ii) پروفیسرس؛
(iii) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبر متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور
(iv) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو اگرچہ فیکلٹی کے

حوالے نہیں کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کے سوپنے ہوئے مضامین پر خاص عبور ہوگا۔

(۴)شق (۳) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں مذکورہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۵)فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔

(٦)ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ایگزیمینرس کی مقرری پر، ماسوائے ریسرچ ممتحن کے اور ہر امتحان کے لیئے موزوں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل وائس چانسلر کو بھیجنا؛

(c) فیکلٹی سے متعلقہ کسی اور تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ بھیجنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سب سے سینئر تین پروفیسروں میں سے تین سال کے لیئے نامزد

کیا جائے گا۔
(۳)ڈین فیکلٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز کی ڈگریز میں، ماسوائے اعزازی ڈگریز کے، داخلا کے لیئے امیدوار پیش کرے گا۔
(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
۳۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔
(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین یا چیئرپرسن یا کسی ادارے کا ڈائریکٹر سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے تین سینئر پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس میں سے تین سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا:
بشرطیکہ جہاں شعبے میں پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ہوں، اس کی دیکھ بھال فیکلٹی کے ڈین کی طرف سے شعبے کے سب سے سینئر اساتذہ کی مدد سے کی جائے گی۔
(۳)تدریسی شعبے کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔
۴۔(۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲)ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(b) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
(c) تین اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر

متعلقہ شعبے میں سینیارٹی کے حساب سے؛

(d) ماسوائے یونیورسٹی اساتذہ کے تین اساتذہ سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔ تعداد ہر بورڈ کی ضرورت تحت سنڈیکیٹ کی طرف سے طے کیا جائے گا؛ اور

(e) ایک ماہروائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

بشرطیکہ تدریسی شعبوں، یا فقط تشکیل دیئے گئے کالجوں میں پڑھائے جانے والے قانون، کامرس، سوشل ہرک، جرنلزم، جیالاجی والے مضامین کی صورت میں، بورڈ آف اسٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) یونیورسٹی کے تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(b) یونیورسٹی کے تدریسی شعبے میں سارے پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس؛

(c) متعلقہ شعبے میں سے ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر سینیارٹی کی بنیاد پر؛ اور

(d) چار ماہرین چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

بشرطیکہ فقط الحاق شدہ کالجوں میں پڑھائے جانے والے پروفیشنل مضامین، جو یونیورسٹی میں نہ ہوں، جیسا کہ میڈیسن، اینیمل ہسبنڈری، ڈینٹسٹری، ہوم اکنامکس، انجنیئرنگ، ایگریکلچر، بورڈ آف اسٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ کالجوں کے پرنسپال؛

(b) کالجوں کے پانچ اساتذہ سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(c) دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے

مقرر کیئے جائیں گے۔
بشرطیکہ ہیومنٹیز اور سائنسز جیسے مضامین کی صورت میں جو فقط تشکیل دیئے گئے کالجوں میں پڑھائے جائیں گے اور یونیورسٹی میں نہیں ہوں گے، بورڈ آف اسٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) مضمون میں پڑھائی کا کام کرنے والے چھہ اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور
(b) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۳)ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورد آف اسٹڈیز کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔
(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے آدھے برابر ہوگی، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی؛
(۵)متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا، جہاں کسی مضموبن کے سلسلے میں کوئی یونیورسٹی تدریسی شعبہ نہیں ہے، چیئرمین سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔
(٦)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛
(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
(c) مضمون یا متعلقی مضامین میں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۵۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) ڈینس؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈینس کے، سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے پاس قابلیت اور تجربہ ہو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(v) امیریٹس پروفیسرس۔

(۲)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرز کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔

(۴)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریان دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ دینا؛

(c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛

(d) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے سپر وائیزرس مقرر کرنا اور ان کے تھیسز کے مضامین طے کرنا؛

(e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور

کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کے پینلس تجویز کرنا؛ اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

٦۔ (١) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین یا چیئرپرسن)؛

(ii) چیئرمین یا سندھ پبلک سروس کمیشن کا ایک میمبر چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور

(v) سنڈیکیٹ کا ایک میمبر اور دو نامور افراد سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا؛

(٢)بیان کردہ میمبر شق (١) کی ذیلی شق (v) کے تحت دو سال کے لیئے عہدہ رکھہ سکیں گے۔

(٣)(a) پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخاب کے لیئے کورم چار میمبر ہوگا اور دیگر اساتذہ کے لیئے کورم تین میمبرس ہوگا۔

(b)استاتذہ کے علاوہ عملداروں کی صورت میں سلیکشن بورڈ فقط شق (١) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (v) میں بیان کردہ میمبرز پر مشتمل ہوگا۔

(۴)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵)پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے

عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

۷۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے سنڈیکیٹ کو تجویز کرے گا۔

(۲)سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرے گی سنڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۳)سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت سنڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴)سلیکشن بورڈ اور سنڈیکیٹ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱)فنانس اور پلاننگ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
(ii) سینیٹ کا ایک میمبر سینیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iii) سنڈیکیٹ کا ایک میمبر سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iv) یونیورسٹی کی دو ڈینس وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(v) چانسلر کا ایک نامزد کردہ؛
(vi) مالیات کا ڈائریکٹر؛
(vii) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نامزد کردہ۔

(۲)مقرر کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

۹۔فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور سنڈیکیٹ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
(c) سنڈیکیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛ اور
(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۱۰۔ (۱)الحاق کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر؛
(ii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(iii) متعلقہ ریجن کا ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)؛ اور
(iv) ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) شہید بینظیر آباد۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے

زائد نہ ہوں گے۔
(۴)الحاق کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔
(۵)یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔
(٦)الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا چاہنے والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛
(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛ اور
(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛
(ii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(iii) ایک میمبر سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iv) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (میمبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔
(v) یونیورسٹی شاگرد یونین کا صدر۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛
(۳)ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر

ہوگا۔
(۴)ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(i)اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کوسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور
(ii)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔